SCS

زکوٰۃ

سیکھیے پھر ادا کیجیے

فلسفہ، بنیادی اصطلاحات اور جدید تجارتوں میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ
چارٹ اور کلر سکیم کے ذریعہ سکھانے کی منفرد کوشش

مؤلف

مفتی فیصل احمد

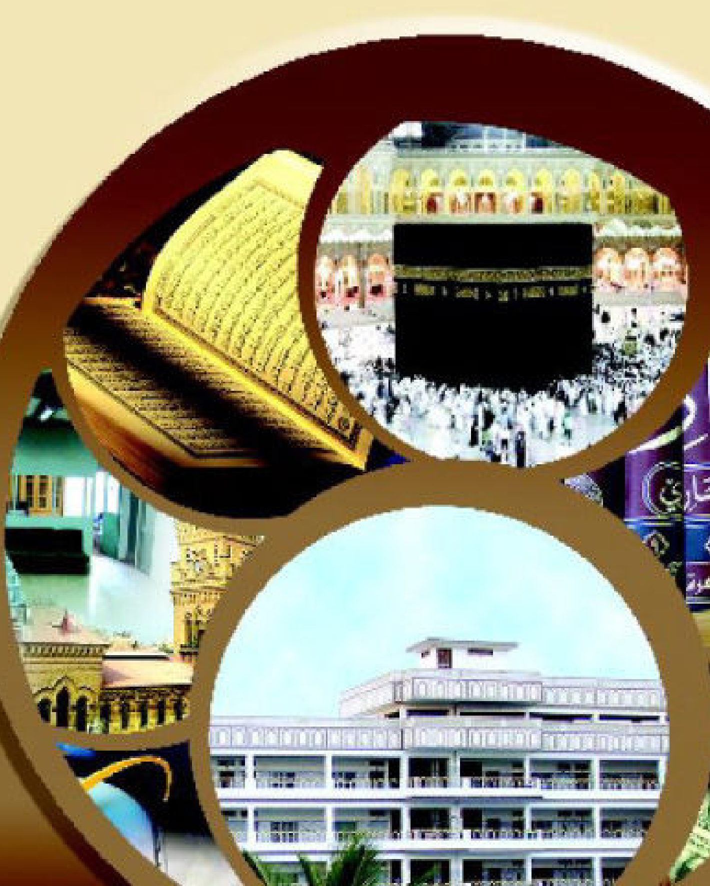

دارالافتاء
برائے مالیاتی و تجارتی امور صدر کراچی
Sharia'a Consultancy Services
for Trade and Finance

پتہ: آفس نمبر 109-110 [illegible] صدر کراچی
فون: 021-2700880 موبائل: 0321-5405313
فیکس: 0213-2700881
ای میل: islamictrade.consult@gmail.com

زیر انتظام: جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی
بتعاون: کراچی الیکٹرونکس ڈیلرز ایسوسی ایشن (KEDA)

افتتاحیہ

محترم قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ!

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن اور محکم فریضہ ہے۔قرآن وحدیث میں اسے نماز کے ساتھ ساتھ ذکر کیا ہے۔ یہی وہ فریضہ ہے جس کی ادائیگی سے انکار پر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے علم جہاد دبلند کیا تھا۔مگر افسوس! آج نماز اور روزہ کے پابند مسلمان بھی زکوٰۃ کے بنیادی مسائل سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے، نیز کاروبار کی جدید صورتوں میں اس کے حسابات میں پیچیدگی بھی پیدا ہو جاتی ہے جس سے عوام کو اس فریضے کی ادائیگی میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔زکوٰۃ کی اہمیت سے آگاہی کے لیے **SCS** نے ماہِ شعبان میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا تھا، اب اسی سلسلے میں ایک کتابچہ کی اشاعت کی جارہی ہے۔کوشش کی گئی ہے کہ مسائل کو عام فہم انداز میں پیش کیا جائے۔اس کے لیے ''ٹیبل'' اور کلر سکیم سے مدد لی گئی ہے مزید بہتری کا سفر جاری رہے گا، اپنی گراں قدر تجاویز سے ضرور آگاہ کیجیے گا۔

فیصل احمد

منتظم اعلیٰ **SCS**

معاشرے کے تین طبقات

ہر معاشرے کی طرح اسلامی معاشرے کے بھی تین طبقے ہیں:

۱) **اغنیاء** (ان پر زکوٰۃ فرض ہے)

۲) **سفید پوش** (ان پر زکوٰۃ فرض نہیں، لینا بھی جائز نہیں)

۳) **فقراء** (زکوٰۃ کے مستحقین ہیں)

زکوٰۃ اغنیاء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے★۔جبکہ سفید پوش حضرات پر زکوٰۃ فرض نہیں لیکن لینے کے اہل بھی نہیں۔

ان تین طبقوں کو ممتاز کرنے کے لیے شریعت نے اصول زکوٰۃ (دیکھیے صفحہ نمبر 3) کی ملکیت کے اعتبار سے دو معیار مقرر کیے ہیں جنہیں نصاب کہتے ہیں۔نصاب کی تفصیل آگے (صفحہ نمبر 3 پر) آرہی ہے۔

★ **توخذ من اغنیائھم وتردعلی فقرائھم** (بخاری حدیث نمبر 1395)

اموالِ زکوٰۃ

اموال زکوٰۃ وہ اموال ہیں جن کی مخصوص مقدار کا مالک ہوجانے پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہے۔ یہ کل چار ہیں:

اموال	انواع		حکم
سونا	چاہے ڈلی ہو، اینٹ ہو یا زیور یا برتن	چاہے استعمال میں ہو یا نہیں خالص ہو یا کچھ ملاوٹ شدہ	مالِ زکوٰۃ ہے
چاندی	ایضاً	ایضاً	مالِ زکوٰۃ ہے
نقدی	چاہے بینک میں ہو یا اپنے پاس ہو اور کسی بھی کرنسی کی شکل میں موجود ہو	قرض دی ہوئی ہو اور ملنے کی امید ہو یا سرمایہ کاری کر رکھی ہو	مالِ زکوٰۃ ہے
مالِ تجارت	تاجر کی دکان کا تمام سامان	جو چیز: ۱۔ بیچنے کی نیت سے خریدی تھی ۲۔ اب تک بیچنے کی نیت باقی ہو	مالِ زکوٰۃ ہے
اگر	گھر کے استعمال کے لیے رکھ لیا	بیٹے یا دوست کو ہدیہ میں دینا طے کر لیا یا ویسے ہی فروخت کی نیت نہ رہی	مالِ زکوٰۃ نہ رہا

نوٹ: کل اموال زکوٰۃ میں سے واجب الادا قرض نکالنے کے بعد بقیہ رقم پر زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

زکوٰۃ کے نصاب

نصاب نمبر 1 برائے غنی (مالدار)

کسی کے پاس درج ذیل چارٹ میں دی گئی صورتوں میں سے کسی کے مطابق مال ہو تو وہ شریعت کی اصطلاح میں غنی (صاحب نصاب/مالدار) ہے۔ لہٰذا اس پر زکوٰۃ وصدقہ فطر لازم ہے۔

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مال تجارت	کم از کم وزن/مالیت	وزن/قیمت
صرف سونا ہو	■				87،479 گرام	وزن کا اعتبار ہوگا
صرف چاندی ہو		■			612،35 گرام	وزن کا اعتبار ہوگا
کوئی سے دو اموال زکوٰۃ مثلاً	■	■			612،35 گرام (چاندی کی قیمت)	قیمت کا اعتبار ہوگا
کوئی سے تین اموال زکوٰۃ مثلاً		■	■	■		
یا چار اموال زکوٰۃ	■	■	■	■		

جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کردی تو تم نے اپنے آپ کو اس کے شر سے محفوظ کرلیا۔ (ابن خزیمہ صفحہ 11 جلد 1)

نصاب نمبر 2 برائے متوسط طبقہ (سفید پوش / مالدار نمبر۲)

کسی کے پاس درج ذیل چارٹ میں دی گئی صورتوں میں سے کسی کے مطابق مال ہو تو وہ شریعت کی اصطلاح میں متوسط (سفید پوش / مالدار نمبر۲ ہے) لہٰذا اس پر زکوٰۃ دینا لازم نہیں لیکن لینا بھی جائز نہیں۔ البتہ ایسے شخص پر صدقۂ فطر کی ادائیگی لازم ہے۔

اموال / صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	مالِ تجارت	ضرورت سے زائد سامان	کم از کم مالیت
سونا اور ضرورت سے زائد سامان	■				■	612،35 گرام (چاندی کی قیمت)
چاندی اور ضرورت سے زائد سامان		■			■	
ضرورت سے زائد سامان اور کوئی سے دو یا زیادہ اموالِ زکوٰۃ	■ ■	■ ■ ■	■ ■	■ ■	■ ■ ■	

ضرورت سے زائد سامان: ہر وہ سامان جس کی عام طور پر ضرورت نہ پڑتی ہو مثلاً ایسے برتن جو عام طور پر استعمال نہ ہوتے ہوں کبھی سال میں ایک آدھ دفع ضرورت پڑتی ہو یا ایسا سامان جو پیک رکھا ہوا ہو اور استعمال نہ کیا جاتا ہو ضرورت سے زائد شمار ہوتا ہے۔ ٹی وی، وی سی آر وغیرہ جیسی خرافات بھی ضرورت سے زائد شمار ہوں گی۔ ان اشیاء کی موجودہ حالت میں تخمینی قیمتِ فروخت لگائی جائے گی۔

فقراء: شریعت کی اصطلاح میں فقراء ایسے لوگوں کو کہا جاتا ہے جو متوسط طبقے کے بقدر بھی مال نہ رکھتے ہوں۔ یعنی نصاب نمبر۲ کی کسی صورت میں بھی داخل نہ ہوں۔ یہ لوگ زکوٰۃ لینے کے مستحق ہیں۔

فریضہ زکوٰۃ سے متعلق چند اہم امور

زکوٰۃ کی تاریخ:

زندگی میں پہلی بار قمری سال کی جس تاریخ کو بھی آپ نصاب نمبر۱ (دیکھئے صفحہ نمبر 3) کے مالک ہوگئے، وہ تاریخ آپ کے زکوٰۃ کے حساب کی تاریخ کے طور پر طے ہو جائے گی۔

زکوٰۃ کا حساب:

ہر سال اسی تاریخ کو آپ اپنے مال کا حساب کریں گے۔ اگر آپ کے پاس نصاب کے بقدر اموال زکوٰۃ موجود ہیں تو ان پر 2.5% زکوٰۃ دینا ہوگی۔

سال گزرنے کا مطلب:

اوپر ذکر کردہ تفصیل سے واضح ہے کہ ہر مال پر سال گزرنا لازم نہیں۔ درمیان میں ہونے والی کمی بیشی کا کوئی اعتبار نہیں، سال مکمل ہونے پر نصاب باقی ہو تو ادائیگی لازم ہوگی ورنہ نہیں۔

تملیک (مالک بنانا) ضروری ہے:

زکوٰۃ میں کسی مستحق کو مالک بنانا ضروری ہے۔ خالی کسی نیک کام (مسجد کی تعمیر، غریبوں کی دعوت وغیرہ) پر خرچ کرنے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

قمری تاریخ کا اعتبار:

زکوٰۃ کی تاریخ کا اعتبار قمری سال سے ہوگا۔ اگر کسی کو تاریخ یاد نہ ہو تو غور وفکر کر کے کوئی قمری تاریخ مقرر کرلی جائے۔ آئندہ اس کے مطابق حساب ہوگا۔ باقی حساب کرنے کے بعد اور انتظامی سہولت سے ادائیگی شمسی تاریخ میں کرنا جائز ہے۔

قیمت فروخت کا اعتبار ہے:

زکوٰۃ میں قیمت فروخت کا اعتبار ہوتا ہے۔ یعنی جس قیمت پر آپ کا بیچنے کا ارادہ ہے اور عموماً اس پر بک بھی جاتی ہو۔

مال تجارت:

ہر وہ چیز جو آگے بیچنے کی نیت سے خریدی ہو اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے دن تک یہ نیت برقرار ہو۔

جدید تجارتوں کے احکام

صنعت (Manufacturing)

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
۱	صنعتی عمل کے لیے استعمال ہونے والی مشینری	زکوٰۃ نہیں ہے
۲	خام مال (Raw Material)	قیمتِ★ فروخت پر زکوٰۃ ہے
۳	تیار مال (Finish Good)	قیمتِ فروخت پر زکوٰۃ ہے
۴	زیر تکمیل مال (Work in process)	موجودہ قیمت (قیمت خرید + زائد خرچ) پر زکوٰۃ ہے
۵	خراب مال (Wastage) اگر بیچنے کی نیت سے ہو	قیمتِ فروخت پر زکوٰۃ ہے
۶	خراب مال (Dump) ضائع کرنے کی یا رفاہی استعمال کی نیت ہو	زکوٰۃ نہیں ہے
۷	وہ مال جس میں صنعتی ادارہ اپنی چیز (Product) پیک کر کے فروخت کرتا ہے اور وہ چیز خود نہیں بناتا باہر سے لیتا ہے	قیمتِ فروخت پر زکوٰۃ ہے

★ کیونکہ خام مال عام مارکیٹ میں نہیں بکتا، لہٰذا آسانی کے لیے قیمت خرید کو ہی قیمت فروخت سمجھا جائے گا

خدمات (Services)

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
۱	کمپنی صرف خدمت (Service) فراہم کرتی ہے	آمدنی (کرنسی) پر زکوٰۃ ہے
۲	خدمت (Service) کے ساتھ کچھ حسی اشیاء فروخت ہو جاتی ہوں مثلاً آئل	ایسی چیزوں کی قیمت فروخت پر زکوٰۃ ہے

تجارت (Trading)

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
۱	اثاثہ کاروبار (Set up) چلانے کے لیے ہے	زکوٰۃ نہیں ہے
۲	**اثاثہ خود سامان تجارت ہے :** ۱۔ عام قابل فروخت (Running Stock) سامان ہے ۲۔ پھنسا ہوا سامان (Dead Stock) ہے	۱۔ قیمت فروخت پر زکوٰۃ ہے ۲۔ اس قیمت فروخت کا اعتبار ہوگا جو تجربہ کار افراد لگائیں

قرض پر زکوٰۃ کے احکام

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
۱	قرض (Loan)	کل رقم پر زکوٰۃ ہے
۲	ادھار (Receiveable): ۱۔ ملنے کی امید ہے ۲۔ ملنے کی امید نہیں ہے یعنی Bad Debts ہے	۱۔ کل رقم پر زکوٰۃ ہے ۲۔ زکوٰۃ نہیں ہے ★
۳	ادھار (Payable): ۱۔ فوری واجب الاداء ہے ۲۔ وسط مدتی قرض اور اقساط میں ادائیگی ہے ۳۔ تجارتی قرض: (۱) برائے بلڈنگ، مشینری وغیرہ (۲) برائے مال تجارت	۱۔ نصاب سے منہا کیا جائے گا ۲۔ اس ماہ کا قرض منہا کریں گے ۳۔ (۱) نصاب سے منہا نہ کریں گے (۲) مکمل نصاب سے منہا کیا جائیگا

★ اگر بعد میں کسی بھی وقت وصول ہو جائے تو بھی گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ لازم نہیں

شیئرز (Shares) پر زکوٰۃ

نمبر شمار	مسائل کی انواع	حکم
۱	شیئرز سالانہ نفع (Dividend) کے لیے رکھے ہیں	اگر کمپنی کے اثاثوں میں سے اموال زکوٰۃ الگ ہوسکتے ہوں تو ان کی متناسب قیمت پر زکوٰۃ ہوگی ورنہ کل قیمت فروخت پر احتیاطاً زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔
۲	شیئرز آگے فروخت (Capital Gain) کے لیے ہیں	قیمت فروخت پر زکوٰۃ ہے★

★ شیئرز کے علاوہ جتنے بھی فائنشل انسٹرومنٹ ہیں مثلاً بونڈ، سرٹیفکیٹس یہ سب قرض کے حکم میں ہیں ان کی اصل قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوگی جب کہ این۔آئی۔ٹی یونٹ کی قیمتِ فروخت پر زکوٰۃ لازم ہے۔

★ شیئرز کی زکوٰۃ قیمت فروخت (Market Value) کے حساب سے ہوگی نہ کہ Face Value کے حساب سے۔

SCS کی زکوٰۃ سروسز

(1) بالمشافہہ رہنمائی

☆...... روزانہ 3 سے 5 بجے تک بالمشافہہ رہنمائی★

☆......ای میل، فیکس کے ذریعے فوری رہنمائی

(2) زکوٰۃ اور میراث کے مسائل کا بذریعہ سوفٹ ویئر حل

(1) المواریث (2) زکوٰۃ کیلکولیٹر (3) ایکسل شیٹ

(3) سونے اور چاندی کے تازہ ترین ریٹس کی فراہمی

(4) زکوٰۃ آگاہی مہم

☆...... کتابچوں اور سپلیمنٹس کی اشاعت ☆...... سیمینارز کا انعقاد

☆...... ویب سائٹ کا عنقریب آغاز ☆...... زکوٰۃ پر خصوصی اشاعت

★ یہ اوقات صرف رمضان کے لیے ہیں

☆اس گوشوارہ کی کاپی SCS کے مرکزی اور رابطہ دفاتر سے حاصل کی جا سکتی ہے

زکوٰۃ کا خود تشخیصی طریقہ کار

آپ درج ذیل طریقے سے بآسانی درست حساب لگا کر زکوٰۃ جیسی عظیم ذمہ داری سے سبکدوش اور عنداللہ ماجور ہو سکتے ہیں۔

فرضی رقم	مالی ذمہ داریاں جو قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت سے منہا کرنی ہیں (Liabilities)	فرضی رقم	قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت (Assets)
100,000/-	اگر قرضہ لیا ہوا ہے	50,000/-	1- سونا جس شکل میں اور کسی بھی مقصد کے لیے ہو (نگینہ اور بنانے کی اُجرت نکال کر)
5100/-	بیوی کا مہر اگر ادا نہ کیا ہو (جلد از جلد ادا کر دیں)	5800/-	2- چاندی چاہے کسی شکل میں اور کسی بھی مقصد کیلئے ہو
50,000/-	B.C کمیٹی کے بقایا (جبکہ یہ کمیٹی مل چکی ہے)		3- نقدی
	یوٹیلٹی بلز وغیرہ اگر سال پورا ہونے سے پہلے آچکے ہوں	100,000/-	ہاتھ میں، بینک بیلنس، کسی کے پاس امانت
40,000/-	پارٹیوں کی پیمنٹس	60,000/-	ادھار دیا گیا نقد یا مال/ پارٹیوں پر بقایا
50,000/-	ملازمین کی تنخواہیں	1,000/-	غیر ملکی کرنسی (موجودہ ریٹ سے)
10,000/-	گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ جو ادا نہ کی گئی ہو	8,000/-	بانڈ کی صورت میں
10,000/-		100,000/-	شیئرز کی صورت میں (مارکیٹ ویلیو)
		200,000/-	پرائیوڈنٹ فنڈ اگر وصول ہو گیا
		100,000/-	بچت سرٹیفکیٹ مثلاً NIT Units
		100,000/-	بچت سرٹیفکیٹ مثلاً: NDFC
		50,000'-	بچت سرٹیفکیٹ مثلاً FEBC
		50,000/-	B.C یا کمیٹی سے وصول شدہ رقم
		50,000/-	انشورنس پالیسی میں اپنی اصل جمع شدہ رقم
		10,000/-	مستقبل کے کسی بھی مقصد مثلاً: شادی، حج وغیرہ کیلئے جمع شدہ رقم
			4- سامانِ تجارت
		200,000/-	خام مال کی مالیت (فیکٹری یا دکان میں)
		20,000/-	تیار مال کا اسٹاک (فیکٹری یا دکان میں)
		300,000/-	بیچنے کی نیت سے لی گئی زمین، مکان، دکان وغیرہ
		100,000/-	کاروبار میں شراکت (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت)
2,65,100/-	Total	150,4,800/-	مجموعہ

کل مال زکوٰۃ (رقم)	1,504,800/-
منہا شدہ ذمہ داریاں (رقم)	215,100/-
قابل زکوٰۃ صافی رقم	1,289,700/-
واجب الاداء زکوٰۃ	1,289,700 ÷ 40 → **32,242.5/-** = ← 1,289,700x 2.5/100

(اوپر دیا ہوا گوشوارہ فرضی رقومات پر مبنی ہے)

اظہارِ تشکر: SCS انتظامیہ زکوٰۃ سیمینار میں بھرپور تعاون کرنے پر میمن سوشل اینڈ ویلفیئر آرگنائزیشن کی انتہائی شکر گزار ہے